سوال

(90)نابالغ بچے کا جماعت کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان سے ڈاکٹر بشیر احمد قاضی سوال کرتے ہیں کہ میرے دو بیٹے قرآن مجید حفظ کرتے ہیں۔ ہم رمضان میں ان سے نماز تراویح میں قرآن مجید سننے کا اہتمام کرتے ہیں۔ بعض دوستوں کا کہنا ہے کہ نابالغ بچے کا جماعت کرانا صحیح نہیں ہے۔ اس کے متعلق ہماری راہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے ہاں احناف کا موقف یہ ہے کہ نابالغ بچے کے ذمے نہ تراویح سنت موکدہ ہے، جب کہ بالغ شخص کے لئے تراویح کی ادائیگی سنت ہے، اس لئے اقتدائے ضعیف کی وجہ سے نابالغ بچے کو تراویح میں امام بنانا درست نہیں۔ تاہم اگر وہ نابالغ بچوں کو تراویح پڑھائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ (امدادالفتاویٰ: 1/361)

لیکن یہ موقف کتاب وسنت کے خلاف ہے۔ کیونکہ امامت کی شرائط میں کوئی ایسی شرط نہیں ہے کہ بچہ امامت کے اہل نہیں، صرف اتنا ضرور ہے کہ بچہ طہارت ونجاست کی تمیز کر سکتا ہو۔ اگر بچہ سمجھدار ہے اور سن رشد میں پہنچ کر اپنی پاکی پلیدی کا خیال رکھتا ہے تو اس کی امامت بلا کراہت جائز ہے۔ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارا گھر مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک ایسی جگہ پر واقع تھا جہاں مسلمان بکثرت گزرتے تھے۔ میں نے ان سے مسلمان ہونے سے پہلے قرآن کریم کا کافی حصہ یاد کر لیا تھا۔ جب فتح مکہ ہوا تو میرے والد محترم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مکہ میں حاضر ہوئے اور اپنا اسلام پیش کیا۔ آپ نے نماز روزہ کے متعلق ہدایات دینے کے ساتھ یہ بھی فرمایا کہ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی ایک اذان دے اور جسے قراءت زیادہ یاد ہو وہ امامت کے فرائض سر انجام دے۔ مجھے چونکہ قرآن کا کافی حصہ یاد تھا، اس لئے جماعت کے لئے مجھے منتخب کر لیا گیا۔ اس وقت میری عمر بمشکل چھ یا سات سال تھی۔ دوران جماعت مجھ پر صرف ایک چادر ہوتی جو بعض اوقات بحالت سجدہ پیچھے سے ایک طرف ہٹ جاتی۔ ایک دن کسی عورت نے کہا کہ اپنے امام کی مکمل طور پر ستر پوشی تو کرو۔ اہل قبیلہ نے مجھے ایک قمیص بنوا دی جس سے مجھے بہت خوشی ہوئی۔ (صحیح بخاری: کتاب المغازی 4302)

اس حدیث سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ نابالغ بچہ جسے طہارت ونجاست کی تمیز ہے وہ فرائض کی امامت بھی کرا سکتا ہے۔ نماز تراویح تو نوافل ہیں اس کی جماعت تو بالاولیٰ درست ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت کے لئے جو معیار قائم فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ قرآن کریم زیادہ یاد ہو۔ اگر قراءت میں برابر ہیں تو عمر کے لحاظ سے جو بڑا ہوا سے جماعت کے لئے منتخب کرنا چاہیے، صورت مسئولہ میں بچے نماز تراویح کی جماعت کرا سکتے ہیں۔ جبکہ وہ قرآن کریم کا بیشتر حصہ یاد کئے ہوئے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:127